بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حسین علی امیدوار ناظم حلقہ 10

تنظیم نسل نو ہزارہ مغل جہاں بہت سے شعبوں میں اجتماعی، سیاسی، فلاحی قومی اور مذہبی خدمات انجام دے رہی ہیں، وہاں ادبیات کے میدان میں بھی کافی گران قدر خدمات انجام دے رہی ہیں۔ اس کے زیر اہتمام بیک وقت تین ماہنامہ رسالے ''پیغام تنظیم''، ''دیدگاہ نسل نو'' اور ''چہل دختر ان تاریخ'' کی صورت اجرا ہو رہے ہیں۔ ان تینوں رسالوں میں قارئین کیلئے بہتر سے بہترین قسم کے علمی، نظریاتی، سیاسی، مذہبی، قومی، تاریخی اور ثقافتی مضامین کے ساتھ ساتھ اعلیٰ پایے کے شعراء کی نظمیں غزلیں، افسانے، فیچر اور بہت سی دوسری معلوماتی تحریریں پیش کئے جاتے ہیں۔ اس سلسلے میں آئندہ ہونے والے بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے ہم نے یہ فیصلہ کرلیا کہ علاقے کے چیدہ چیدہ نمائندوں کے انٹرویوز، ان کے منشور اور نظریات کو بھی قارئین تک پہنچانے کا بندوبست کیا جائے۔ اس سلسلے میں ہم نے آپ کی ذات گرامی کو بھی اپنے لسٹ میں شامل کرلیا ہے۔ پیغام تنظیم آپ کا شکریہ ادا کرتا ہے کہ آپ نے ''پیغام تنظیم'' کے نمائندوں کو وقت دیا۔

پیغام تنظیم: سوالات پوچھنے سے پہلے آپ سے گزارش ہے کہ قارئین کیلئے اپنا مکمل اور ایک مختصر سا تعارف کرائیں؟

حسین علی: میرا نام حسین علی ہزارہ ولد غلام علی ہزارہ سابقہ اسسٹنٹ میونسپل کارپوریشن کوئٹہ۔

پیغام تنظیم: آپ کی تعلیم کیا ہے، آپ کا مضمون کیا رہا ہے، کیا آپ مطالعہ کرتے ہیں، اگر ہاں، تو کس سیاسی اور نظریاتی مفکر کے افکار سے آپ سب سے زیادہ متاثر ہے؟

حسین علی: میری تعلیم میٹرک ہے۔ اس کے بعد ایف۔ اے ڈگری کالج سے کیا۔ پھر جاب 1971ء سے شروع کی مطالعہ نہیں کرتا۔

پیغام تنظیم: آپ کا پسندیدہ کلر یا رنگ کونسا ہے؟ کون سا کھیل پسند کرتے ہیں؟

حسین علی: اس بارے میں سوچا نہیں۔

پیغام تنظیم: آپ کو کونسا کھیل پسند ہے۔ آپ کا پسندیدہ کھلاڑی کون ہے؟

حسین علی: فٹ بال، قیوم نظر چنگیزی۔

پیغام تنظیم: الیکشن سے پہلے آپ کا کوئی سیاسی بیک گراؤنڈ رہا ہوں؟

حسین علی: کوئی سیاسی بیک گراؤنڈ نہیں۔

پیغام تنظیم: قوم کے اندر آپ کا پسندیدہ سیاستدان شخصیت کون اور کیوں ہے؟

حسین علی: اس بارے میں سوچا نہیں۔ جس نے ہزارہ قوم کے لئے سوچا سردار قوم تھا۔ جس کی خدمات یزدان خان سکول سے لے کر آج تک جاری وساری ہے۔

پیغام تنظیم: آپ کو کب اور کس بات پر غصہ آتا ہے اور آپ اپنے غصے پر کیسے قابو کرتے ہیں؟

حسین علی: مجھے غصہ کم آتا ہے۔ جب آتا ہے تو لاحول ولاقوۃ پڑھتا ہوں۔

پیغام تنظیم: جمہوری روایات کو فروغ دینے کے لئے ہمیں کن اصولوں پر چلنا چاہیے؟

حسین علی: میں کوئی سیاسی آدمی نہیں جو واضح طور پر بتا سکوں۔

پیغام تنظیم: آپ آزادی تحریر اور آزادی تقریر کے کس قدر حامی ہے؟ کیا آزادی تحریر کے بغیر جمہوری روایات فروغ پا سکتی ہیں؟

حسین علی: بالکل نہیں، آزادی تحریر اور آزادی تقریر ہونی چاہیے۔

پیغام تنظیم: جمہوری سوچ کو آپ اپنے حلقے میں کس طرح عام کرنے کی کوشش کرینگے؟

حسین علی: ہم اپنے حلقے میں ہزارگی کو فروغ دینے کی کوشش کررہے ہیں۔

پیغام تنظیم: آپ ایک جمہوری عمل میں انتخابات لڑ رہے ہیں، شکست اور جیت کی صورت میں آپ کا رویہ اپنے حریفوں کے ساتھ کیسا رہے گا؟

حسین علی: انشاء اللہ اوپر ٹھیک رہے گا دونوں صورتوں میں۔

پیغام تنظیم: آپ صدر مشرف کی خارجہ پالیسیوں کو کس طرح دیکھتے ہیں۔ نیز پاک ہندوستی کو کس نظر سے دیکھتے ہیں؟

حسین علی: صدر مشرف بہت تعمیر کا کام کر رہا ہے۔ پاک ہندوستی بھی آگے جا رہی ہے۔

پیغام تنظیم: کیا آپ ''پیغام تنظیم''، ''چہل دختران تاریخ'' اور ''دیدگاہ نسل نو'' کا مطالعہ کرتے ہیں؟

حسین علی: آج تک نظر سے نہیں گزرا۔

پیغام تنظیم: آپ تنظیم کے بارے میں کیا رائے رکھتے ہیں تنظیم کی کن خدمات کی تائید کرتے ہیں؟

حسین علی: تعلیمی قومی میدان میں، سپورٹس کے حوالے سے ان کی خدمات کی تائید کرتے ہیں۔

پیغام تنظیم: تنظیم کی اتنی کارکردگی کے باوجود لوگ یہ کہتے ہیں کہ تنظیم نے کیا کیا؟ تو اسے بے خبری یا تنگ نظری کہا جائیں اگر بے خبری تو اسے کیسے دور کیا جائیں۔ مشورہ دیجئے؟

حسین علی: یہ سب سیاسی مفادات ہیں اور کچھ نہیں۔

پیغام تنظیم: قومی تعمیر کے سلسلے میں تنظیم کا عملی رویہ کیسا رہا ہے؟

حسین علی: تنظیم نے اچھا کام کیا ہے۔ ہزارہ قوم میں بہت سی پارٹیاں ہیں اگر کوئی ایک پارٹی آگے نکل جائیں تو دوسری پارٹیاں انہیں کام کرنے نہیں دیتی۔

پیغام تنظیم: آپ سیاست کیونکر کر رہے ہیں۔ ہر سیاست دان کا کہنا ہے کہ وہ قوم کا خادم ہے آپ اُن سے کس طرح مختلف ہے؟

حسین علی: میرا 26 سالہ تجربہ ہے۔ اس لئے میں آگے بھی اپنی قوم کی خدمت کرونگا۔

پیغام تنظیم: کیا آپ نے اپنی جائیداد کے گوشوارے جمع کروائیں ہیں؟

حسین علی: میرے پاس والد کے مکان کے علاوہ کچھ بھی نہیں۔

پیغام تنظیم: یہ ایک حقیقت ہے کہ انتخابات میں بہت سا خرچہ ہوتا ہے آپ نے اپنے کمپین کے لئے کتنی رقم مختص کی ہے؟

حسین علی: ہمارے پاس پیسے نہیں، یاروں اور دوستوں کو سلیمانی چائے سے تواضع کر رہے ہیں۔

پیغام تنظیم: کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ آپ اپنی جیب بھرنے کے لئے اس میدان میں آئیں ہیں، آپ کی نظریں حکومت کے فنڈز پر لگے ہیں۔ آپ کا کیا خیال ہیں؟

حسین علی: یہ سارا غلط ہے۔ سارا Process کا Estimate بناتے ہیں اس کے بعد ٹینڈر بنتا ہے۔

پیغام تنظیم: آج کل اُمیدوار مختلف حیلے بہانوں سے لوگوں کا ووٹ حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں عوام کا استقبال ٹھنڈے آموں سے کیا جاتا ہے۔ آپ فروٹ کی اس سیاست کو کیا کہیں گے؟

حسین علی: میں یہی کہوں گا کہ انسان کو فدائی ہونا چاہیے۔

پیغام تنظیم: آپ کے حلقے میں عوام کی اکثریت کا تعلق غریب خاندانوں سے ہیں۔ اُن کی زندگی کو بہتر بنانے کے لئے آپ کے پاس کیا لائحہ عمل ہیں؟

حسین علی: اس بارے میں کچھ نہ کچھ کرینگے۔

پیغام تنظیم: جیسا کہ یہ نظام بالکل نیا نظام ہے۔ اس نظام میں آپ کونسی خوبیاں اور خامیاں دیکھتے ہیں؟

حسین علی: اس نظام میں بہت سی خوبیاں ہیں۔ اپنے کسی کام کے لئے عوام کو خوار نہیں ہونا پڑے گا۔

پیغام تنظیم: کہا جا رہا ہے کہ ہمارے نائب ناظم زرغون ناون خالق ہزارہ ہمارے اکثر نمائندوں کے خلاف کام کرتے تھے۔ آپ کی کیا رائے ہیں؟

حسین علی: اس بارے میں کچھ نہیں بتا سکتے۔

پیغام تنظیم: کہا جاتا ہے کہ ہر امیدوار سب سے پہلے اپنے لئے سیاسی مقام بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس کے بعد وقت اور سرمایہ بچا تو عوامی مشکلات حل کرنے کی کوشش کرتے یں۔ آپ کی کیا رائے ہیں؟

حسین علی: اس بارے میں یہ کہوں گا کہ عوام کے مفاد حل ہو جائیں۔

پیغام تنظیم: عوام کو یہ بھی شکایت ہے کہ سابقہ نمائندے بالکل اچھے معیاروں پر منتخب نہیں ہوئے تھے، اس لئے وہ عوام کی توقعات پر پورا نہیں اُترے۔

حسین علی: اکثریت ناظمین نے اچھا کام کیا۔ باقی کچھ نے کام نہیں کرنا چاہا۔ اُس کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔

پیغام تنظیم: ہمارے ناظمین، نائب ناظمین اور کونسلروں کے درمیان خصوصاً آپ کے حلقے میں اُن کے درمیان کافی ذاتی قسم کے چپقلش رہی۔ اس بارے میں آپ کیا کہتے ہیں؟

حسین علی: میں پہلے حلقے میں اس لئے بطور ناظم کھڑا ہوا کہ ہزارگی اتحاد کو فروغ دے سکوں۔

پیغام تنظیم: سننے میں آیا ہے کہ ناظمین اور نائب ناظمین ایک دوسرے کے خلاف بالکل ذاتی نوعیت کے کیچڑ اچھال رہے ہیں آپ اس قسم کی سیاست کو کیا کہیں گے؟

حسین علی: محبت سب سے نفرت کسی سے نہیں۔

پیغام تنظیم: قوم کے اندر نوجوانوں میں انتشار آخری حدوں کو پہنچ چکی ہے اسے حل کرنے کے لئے آپ کے پاس کونسی تجاویز ہیں۔

حسین علی: بہت پریشان کن بات ہے۔ کوئی لحاظ و تمیز چھوٹے، بڑوں کے درمیان نہیں اگر کچھ کہوں تو دل آزاری ہوگی۔

پیغام تنظیم: ہمارے علاقے میں گرتی ہوئی معیار تعلیم کے بارے میں کیا رائے رکھتے ہیں۔ منتخب ہونے کی صورت میں علاقے کے سکولوں کا دورہ ایک مہینے میں کتنی مرتبہ کرینگے؟

حسین علی: کم از کم ہفتے میں ایک بار دیکھوں گا۔

پیغام تنظیم: قوم کے اندر بے جا نمود و نمائش و فضول خرچیوں کو ختم کرنے کے لئے آپ کے پاس کیا تجاویز ہیں۔ اس کی عملی صورت بتائیں؟

حسین علی: فضول قسم کی نمود و نمائش بند ہونی چاہیے اچھی بات ہے۔

پیغام تنظیم: آپ کے خیال میں ہم اپنے معاشرتی قدار کی کیسے محفوظ رکھ سکتے ہیں، جبکہ ایک طرف سے میڈیا کے ذریعے مختلف چینلز کے ذریعے ہمارے اقدار کو پامال کیا جا رہا ہے؟

حسین علی: کیبل کو بند کرنا چاہیے۔

پیغام تنظیم: کیا ہماری قوم میں تمام جماعتوں پر مشتمل ایک اتحاد قائم ہو سکتا ہے۔ اس کی عملی صورت کیا ہے؟

حسین علی: سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کیونکہ سب اپنا ذاتی مفاد دیکھتے ہیں۔

پیغام تنظیم: گزشتہ برسوں ہماری قوم کو ناقابل جبران نقصانات سے دوچار ہونا پڑا۔ بحیثیت امیدوار ناظم آپ کا کیا رول رہا؟

حسین علی: ہم لوگ ہسپتال جاتے زخمیوں کو اٹھانا خون دینا وغیرہ ہمارا کام تھا۔

پیغام تنظیم: سیاسی حلقوں کا کہنا ہے۔ کہ میجر نادر علی صاحب اپنے لئے سیاسی مقام بنانے کے لیے عوامی نمائندوں کے پراجیکٹس اپنے کھاتے میں ڈال رہے ہیں۔ بحیثیت بیوروکریٹس انہیں یہ حق حاصل نہیں۔ آپ کی کیا رائے ہیں؟

حسین علی: یہ اُن لوگوں کا ذاتی مسئلہ ہے۔ کیونکہ بذات خود میجر نادر کی اپنی کارکردگی رہی ہے۔

پیغام تنظیم: سیاسی حلقوں کا کہنا ہے کہ ایک بیوروکریٹ کو چاہیے کہ وہ عوامی نمائندے کے ساتھ تعاون کریں۔ کیونکہ وہ عوام کے ووٹوں سے منتخب ہو کر آئے ہیں۔ آپ کی کیا رائے ہیں؟

حسین علی: میرا خیال ہے جو بھی اچھا کام کریں۔ اُسے سراہتے ہوئے ان کے ساتھ تعاون کرنا چاہیے۔

پیغام تنظیم: آپ کے خیال میں ایک نمائندے میں کون کونسی خوبیاں ہونی چاہیے؟

حسین علی: سب سے پہلے اخلاق ہونا چاہیے۔ جو کسی غریب عوام کے مسائل حل کر سکیں۔

پیغام تنظیم: آپ کن بنیادوں پر اپنے پینل کو اپنے حریف پینلوں کے مقابلے میں بہتر کہیں گے؟

حسین علی: میں اپنے پینل کو بہتر نہیں کہہ سکتا دوسرے پینل کے مقابلے میں کیونکہ اس سے نفرت بڑھے گی۔سب ہمارے بھائی ہیں۔میرا تو کوئی بھی نہیں، کیونکہ ایک میں اور ایک میرا نائب ناظم ہے۔

پیغام تنظیم: آپ کے حلقے میں چونکہ غیر قوم بھی ہزارہ امیدواروں کے خلاف لڑ رہے ہیں۔تو قوم کے مفاد کر مدنظر رکھتے ہوئے اگر آپ کو قوم کی طرف سے دستبردار ہونے کے لئے کہا جائے تو کیا آپ دستبردار ہو جائیں گے؟

حسین علی: جی ہاں!

پیغام تنظیم: اپنے منشور کے چار یا پانچ اہم نکات کے بارے میں بتائیں؟

حسین علی: پانی کا مسئلہ، تعلیم اور سپورٹس کے بارے میں سوچیں گے۔

پیغام تنظیم: ہمارے ہاں قبائلی (طائفگی) سیاست کا بڑا عمل دخل ہے۔آپ اسے اپنی سیاست میں کون سا مقام دینگے؟

حسین علی: جب قوم پر مصیبت آتی ہے تو سب کو یہ احساس ہوتا ہے کہ ہمیں ہزارگی کے طور پر اتحاد کرنا چاہیے۔اس لئے ہمیں طائفگی کے مسئلے سے باہر آنا چاہیے۔سیاست برائے قوم ہونا چاہیے۔

پیغام تنظیم: آپ کے بارے میں کہا جا رہا ہے۔کہ آپ طائفہ پرستی پر عمل کرتے ہوئے اپنے پینل میں اپنے طائفہ کے افراد کو ہی نمائندگی دی ہے، کیا کہیں گے؟

حسین علی: میں نے آج تک اپنے طائفہ کو چندہ ہی نہیں دیا۔

پیغام تنظیم: کہا جا رہا ہے کہ ایچ۔ڈی۔پی اور پیپلز پارٹی نے اقلیتوں کو غیر قانونی طریقے سے نمائندگی دے کر انھیں ہزارہ قوم سے بالاتر پوزیشن دینے کی صرف اسلئے کوشش کر رہے ہیں، تاکہ اپنے ذاتی اور پارٹی مفادات کو حاصل کر لیں؟

حسین علی: یہ ان لوگوں کا ذاتی مسئلہ ہے۔

پیغام تنظیم: آپ نے اپنے نائب ناظم اور کونسلران کا انتخابات کس معیار پر کیا ہے؟

حسین علی: میں تو صرف ناظم اور نائب ناظم کے طور پر انتخابات لڑ رہا ہوں۔مجھے یقین ہے کہ منتخب ہونے کی صورت میں باقی کونسلران بھی ہمارا ساتھ دینگے۔

پیغام تنظیم: آپ نے اپنے نائب ناظم سید باقر شاہ کا انتخاب کس معیار پر کیا ہیں؟

حسین علی: ایک شریف آدمی اور میرے سوچ کے مطابق ہے۔

پیغام تنظیم: کیا آپ شادی شدہ ہے۔آپ کے کتنے بچے ہیں؟

حسین علی: جی ہاں! میں شادی شدہ ہوں میرے تین بچے ہیں۔

پیغام تنظیم: ناظم منتخب ہونے کی صورت میں کیا آپ سمجھتے ہیں کہ آپ اپنے گھر والوں کو وقت دے سکیں گے۔کیا ان کی تعلیم تربیت اور پرورش میں کمی نہیں آئے گی؟

حسین علی: بچے میرے جوان ہیں۔انشاء اللہ نائم دینے کی کوشش کرونگا۔

پیغام تنظیم: اللہ آپ کو آپ کے نیک ارادوں میں کامیاب کریں۔کامیابی کی صورت میں زیادہ توجہ کس شعبے پر دینگے؟

حسین علی: سب سے زیادہ توجہ تعلیم۔سپورٹس

پیغام تنظیم: قارئین اور عوام کیلئے کوئی خاص پیغام۔

حسین علی: پہلا پیغام خدا اہم لوگوں کو اتحاد عطا کریں۔

پیغام تنظیم جناب حسین علی صاحب کا بہت بہت شکریہ ادا کرتا ہے۔دوسرے ناظموں کے خلاف آپ خود تنظیم تشریف لے آئے، ہم سے گفتگو کرنے کا موقع فراہم کیا، بڑے مختصر اور دوٹوک جوابات دیئے۔آپ کا شکریہ کہ آپ نے اپنے خیالات ہمارے قارئین کے ساتھ شیئر کئے۔

قارئین گرامی! اگر آپ بھی اپنے طور پر عوامی نمائندوں سے یا پیغام تنظیم سے کسی قسم کا سوال پوچھنا چاہتے ہو، تو براہ راست ہمیں لکھ کر بھیجیں، ہم آپ کے سوال کا جواب ضرور شامل اشاعت کریں گے۔ (ادارہ)